حکمتِ سیّد مودودیؒ

ہدایت کے دو سرچشمے

انسان کے لیے ہدایت کے سرچشمے دو ہی ہیں۔ ایک کتاب اللہ۔ دوسرے اسوۂ رسولؐ اللہ، ان ذریعوں سے جس نے ہدایت نہ پائی اس کے لیے پھر کوئی تیسرا ذریعۂ ہدایت نہیں ہے۔ من لم یجعل اللہ لہ نوراً فما لہ من نور۔

یہ ہماری انتہائی خوش قسمتی ہے کہ ہمارے پاس اللہ کی کتاب بھی اپنے اصل الفاظ میں ہر تحریف سے محفوظ ہے، اور اللہ کے رسولؐ کی حیاتِ پاک کے بھی ہر پہلو کے متعلق مفصل اور مستند معلومات موجود ہیں۔ ضرورت صرف توجہ اور جستجو کی ہے۔

دل میں سچی طلب ہو تو ہر شخص تھوڑی سی کوشش سے یہ معلوم کر سکتا ہے کہ خدا کی کتاب کیا تعلیم دیتی ہے۔ اور خدا کے رسولؐ نے کس راستے کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔

کیا آدمی کی اس سے بھی بڑھ کر کوئی بدقسمتی ہو سکتی ہے کہ وہ اتنی آسانیاں موجود ہوتے ہوئے بھی جہالت کی تاریکیوں میں بھٹکتا رہے؟

مبارک ہے ہر وہ کوشش جو بندگانِ خدا تک قرآن کی تعلیم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ پاک کا نور پہنچانے کے لیے کی جائے۔

("پیغام" مطبوعہ ایشیا۔ سیرت نمبر۔ ۳۰ اکتوبر ۱۹۵۵ء)